



## قبیلہ ذیل کی دو عورتوں میں جھگڑا ہوا، ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر پھینک کر مارا تو وہ اور جو اس کے پیٹ میں بچہ تھا ہلاک ہو گیا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے ہے: قبیلہ ذیل کی دو عورتیں لڑ پڑیں، ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر پھینک کر مارا تو وہ اور جو اس کے پیٹ میں (بچہ) تھا ہلاک ہو گیا۔ لوگ مقدمہ لے کر نبی کے پاس پہنچے تو آپ نے فیصلہ فرمایا کہ: جنین کی دیت ایک غلام یا لونڈی ہے، اور آپ نے فیصلہ کیا کہ عورت کی دیت اس (قاتلہ) کے عاقلہ (یعنی اقارب) کے ذمہ ہے، اور دیت کا وارث اس عورت کی اولاد اور ان ورثاء کو بنایا جو ان کے ساتھ تھے۔ حمل بننا بغیر ذلی رضی اللہ عنہما کے ہوئے اور عرض کیا: اللہ کے رسول! اس بچہ کی دیت کیسے دی جائے جس نے ابھی نہ پیا نہ کھایا نہ بولا اور نہ ہی چیخا، اس جیسے کو تو رائیگاں کیا جانا چاہئے؟ تو رسول اللہ نے فرمایا: یہ تو کانٹوں کے بھائیوں میں سے ہے (آپ نے یہ اس لیے فرمایا) کہ انہوں نے کانٹوں جیسا مسجع کلام کیا ہے

[صحیح] [متفق علیہ]

قبیلہ ذیل کی دو عورتوں میں جو کہ آپس میں سوکن تھیں جھگڑا ہوا، ان میں سے ایک نے دوسری کو ایک چھوٹا پتھر پھینک کر مارا جس سے عام طور پر آدمی مرتا ہے، لیکن اس نے اس کے ذریعہ قتل کر ڈالا اور اس کے پیٹ میں جو بچہ تھا اسے بھی مار ڈالا۔ تو نبی نے فیصلہ کیا: جنین کی دیت ایک غلام یا لونڈی ہے قطع نظر اس کے کہ پیٹ میں جو بچہ ہے وہ لڑکا ہے یا لڑکی اور اس کی دیت قتل کرنے والی عورت پر ہوگی اور ماری گئی عورت کی دیت کا فیصلہ (اور یہ فیصلہ اس لیے دیا کیوں کہ اس قتل کا تعلق جان بوجھ کر قتل کرنے کے مشابہ تھا) دیا کہ اس کے عصبہ و خاندان (اقارب) پر ہوگی کیوں کہ اس کی بنیاد آپسی تعاون اور انصاف پر تھا اور چونکہ یہ قتل جان بوجھ کر نہیں ہوا تھا اور چونکہ مقتولہ کے بعد دیت اس مقتولہ کی میراث مانی جائے گی اس لئے اس کا وارث مقتولہ کی اولاد ہوگی اور اس کے ساتھ کہ جو ورثاء ہونگے وہ لیں گے اور اس میں سے کچھ بھی عصبہ کو نہیں ملے گا۔ حمل بننا بغیر ذلی نہ کہے: - جو کہ قاتلہ کے والد تھے۔ اللہ کے رسول! میں ایسی جان کی دیت کیوں ادا کروں جو مرد پیدا ہوا اس نے نہ کھایا نہ پیا اور نہ ہی بولا کہ اس کا زندہ ہونا معلوم ہو سکتا ہے؟ اس کو انہوں نے خطیبانہ اسلوب میں مسجع انداز سے کہنا رسول اللہ کو ان کا اسلوب ناگوار لگا کیوں کہ انہوں نے شریعت کے احکام کو پر تکلف اور مسجع پیرایہ میں رد کیا جو کہ لوگوں کا مال باطل طریقہ سے کھانے والے کانٹوں کے انداز کے مشابہ تھا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/2940>